امير تنظيم جفظالله شجاع الدين شيخ بانی تنظیم **د اکثر اسراراحم** 

# شعبه نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

media@tanzeem.org: ای میل :042-35869501 فون: 042-35869501 و کے کے ہاڈ ل ٹا وُن لا ہور' فون: 9021-35869501 وری 2021ء

## پریسریلیز

فرانس میں فروغ اسلام کے خلاف قانون مغرب کے دہرے معیار کا ثبوت ہے۔

### شجاعالدينشيخ

لا ہور (پر) فرانس میں فروغ اسلام کے خلاف قانون مغرب کے ڈہر ہے معیار کا ثبوت ہے۔ یہ بات تنظیم اسلای کے امیر مقد اللہ اللہ منہ ہور ارمغربی آزادی اور مساوات کے نام نہاو علم ہر وارمغربی ممالک فروغ اسلام کے خلاف قانون سازی کر کے اپنے قول وقتل میں تضاد کا واضح اظہار کر رہے علم ہر وارمغربی ممالک فروغ اسلام کے خلاف قانون سازی سیولرازم کی آڑ میں کر رہی ہے جبکہ وہاں یہود یوں ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ فرانسیبی عکومت ایسی قانون سازی سیولرازم کی آڑ میں کر رہی ہے جبکہ وہاں یہود یوں اور عیسائیوں کو مذہبی حوالے سے خصوصی رعایتیں دی جاتی ہیں اور مسلمانوں کے دینی جذبات کو دانستہ طور پر مجروح کیا جازت جاتا ہے۔ حضور سی انتہائی کے گستا خانہ خاکے بنانے کوآزادی اظہار کا نام و ینا اور ہولو کا سٹ پر بات کرنے کی اجازت بھی نہد دینا اُن کے منافقا نہ طرز عمل اور نبیشہ باطن کو ظاہر کرتا ہے۔ امت مسلمہ کی بقتمتی ہے کہ ہمارا سیولرا ور لر طبقہ مغربی تہذیب کی اندھا دھند تقلید میں اِسلامی معاشرت کے زریں اُصولوں اور اقدار سے انحراف کرتے ہوئے پاکستان میں ''عورت مارچ'' جیسی خلاف شریعت مہاکہ اللہ تعالی نظریاتی ملک جس کا نظریہ اور اصال بی ایسلام ہے، اُس میں ''عورت مارچ'' جیسی خلاف شریعت مہمات اللہ تعالی کے غضب کو عوت دینے کے مترادف ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ تھتی اسلامی نظام نصرف پاکستان کے استحکام بلکہ بقا کا صفحات میں جے سے بات بھینی ہے کہ مسلمانان پاکستان کی و نیوی اور اُخروی فلاح کا اُخصار صرف اور صرف پاکستان کو حقیقی اسلامی فلاحی ریاست بنانے میں ہے۔

جاری کرده

**ایوب بیگ مرزا** مرکزی ناظم نشر واشاعت 'تنظیم اسلامی پاکستان







بانی تنظیه: اکٹرانسسداراحد<sup>نین</sup>

#### TANZEEM-E-ISLAMI

#### PRESS RELEASE: Friday 19 February 2021

"The bill passed by the French Parliament against "Islamism" (Islamic Separatism) is a clear example of the double standards of the West."

#### (Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The bill passed by the French Parliament against "Islamism" (Islamic Separatism) is a clear example of the double standards of the West."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He noted that the Western world, which masquerades as the so-called 'Champion of religious freedom and equality', is explicitly demonstrating its two-facedness by legislating against the 'proliferation of Islam'. He remarked that the French government is executing such 'excluding' legislation on the false pretense of 'secularism', despite the fact that the Jewish and Christian communities in that country are afforded 'special privileges', while the religious sentiments of Muslims alone are deliberately trampled. Their policy of allowing blasphemous caricatures of the Holy Prophet (SAAW) on the false pretext of 'Freedom of Expression', while strictly clamping down on even benign conversation about the holocaust clearly establishes their hypocrisy and malicious intent. He lamented that it is extremely unfortunate for the Muslim Ummah that the secular and liberal sections of our society candidly flaunt the pristine principles and norms of Islamic culture and society while blindly following the West by fully promoting and sponsoring lewd and indecent campaigns such as 'Aurat March' in Pakistan. He asserted that in an Ideological country like Pakistan, whose creed and foundation is Islam alone, effecting and carrying out campaigns such as 'Aurat March', that are blatantly in violation of the Islamic Shariah, is tantamount to nothing other than inviting the wrath of Allah (SWT). He emphasized that the genuine Islamic System is imperative not only for the stability but also the survival of Pakistan. The Ameer concluded by stating that it is an absolute fact that the success of the Muslims of Pakistan is solely conditional to making Pakistan a genuine Islamic Welfare State.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan